



سوال

(157) حج مبرور کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حجرات سے بیگم عبداللطیف لکھتی ہیں کہ حج مبرور کیا ہوتا ہے؟ اس کی کیا فضیلت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مبرور کو افضل ترین اعمال سے شمار کیا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا" پھر سوال ہوا اس کے بعد کس عمل کا درجہ ہے؟ فرمایا "اللہ کی راہ میں جہاد کرنا" پھر سوال کیا گیا کہ اس کے بعد؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ حج مقبول۔" (صحیح بخاری: الحج 1519)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے خیال کے مطابق جہاد فی سبیل اللہ افضل ترین عمل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ تمہارے یعنی عورتوں کے لیے افضل ترین عمل حج مبرور ہے۔" (صحیح بخاری: 1520) حج کی فضیلت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ جو شخص حج کرے اور دوران حج شہوت انگیز اور اخلاق سے گرمی ہوئی باتوں سے پرہیز کرے۔ نیز اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے تو گناہوں سے ایسے صاف ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اپنی ماں کے بطن سے پیدا ہوا" (صحیح بخاری: الحج 1521)

ہمارے نزدیک حج مبرور یہی ہے کہ جس حج میں مذکورہ بالا فضیلت مل جائے یعنی اسے کامل آداب شرائط کے ساتھ اس طرح ادا کیا جائے کہ انسان کے سابقہ گناہ ڈھل جائیں اور آئندہ ان سے اجتناب کا خیال کرے ویسے محدثین و علمائے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں جن کی وضاحت حسب ذیل ہے: وہ حج جس کے دوران کسی گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے حج مبرور کہلاتا ہے اس سے مراد وہ حج ہے جو عند اللہ مقبول ہو جائے اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آئندہ اسے گناہوں سے نفرت ہو جائے وہ حج جس میں ریاکاری شہرت فحاشی لڑائی جھگڑا نہ کیا گیا ہو۔ حج مبرور یہ ہے کہ آدمی پہلے کی نسبت بہتر ہو کر لوٹے اور گناہوں کی کوشش نہ کرے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "کہ حج مبرور یہ ہے کہ انسان اس کے بعد دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا طلب گار بن جائے درحقیقت حج میں تمام امور بالا شامل ہوتے ہیں۔" (امرعاة المفاتیح 6/190)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 189